مدیر کے قلم سے

تعارف تبصرہ کتب

ماہنامہ ''الاحسن'' کراچی۔ مدیر مسئول: شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد زرولی خان صاحب مدظلہ
ناشر: جامعہ عربیہ احسن العلوم گلشن اقبال کراچی۔

آج کا دور پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کا دور ہے' رسائل وجرائد کی جتنی ضرورت آج محسوس کی جارہی ہے پہلے کبھی ایسی محسوس نہیں کی گئی تھی۔ بالخصوص دینی صحافت کے لئے رسائل وجرائد اور اس قسم کے مجلّات کا اجراء ازحد ضروری ہوگیا ہے۔ اسی اہم ضرورت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ملک کی ممتاز علمی وعبقری شخصیت شیخ التفسیر والحدیث حضرت مولانا محمد مفتی زرولی خان صاحب مدظلہ نے اپنے جامعہ احسن العلوم کراچی جس کا شمار ملک کے چند چیدہ اور چنیدہ جامعات میں ہوتا ہے سے ایک علمی تحقیقی ادبی اور اصلاحی ماہنامہ ''الاحسن'' کا اجراء کیا ہے جو کہ دینی صحافت میں ایک بیش قیمت اضافہ ہے۔ ہم اپنے معاصر جریدے کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ اور حضرت مولانا مدظلہ کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ امید ہے کہ اس کے علمی وتحقیقی مقالات ومضامین سے قارئین وعلمی حلقے بھرپور استفادہ اٹھائیں گے۔

الحصن الاعظم اردو شرح الحزب الاعظیم۔ تحریج وتحقیق: ڈاکٹر ظفر نیاز
ضخامت: ۶۵۶ صفحات قیمت: درج نہیں ناشر: مکتبہ العربیہ ۳۳/حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

ارشاد باری تعالیٰ ہے وقال ربکم ادعونی استجب لکم۔ حضورﷺ کا فرمان ہے الدعاء مخ العبادۃ دعا عبادت کا مغز اور تقرب عنداللہ کا موثر ذریعہ ہے۔ دعا میں کمال عبدیت بھی ہے اور دنیا وآخرت کی فلاح ونجات بھی۔ یہی وجہ ہے کہ دعاؤں کے متعلق کئی کتابیں اور رسائل لکھی گئی ہیں اور تاہنوز یہ سلسلہ جاری ہے۔ لیکن سب سے بہتر ماثورہ دعائیں ہیں۔ یعنی وہ دعائیں جو قرآن میں آئی ہیں یا حضورؐ سے منقول ہیں ان میں تین مجموعے مفید خاص و عام ہیں۔ حصن حصین الحزب الاعظم اور مناجات مقبول۔ پیش نظر کتاب الحزب الاعظم کی اردو شرح ہے الحزب الاعظم مشہور فقیہ اور محدث حدیث کی مشہور کتاب مشکوۃ المصابیح کے شارح مرقات المفاتیح کے مولف ہیں۔ الحزب الاعظم میں ماثورہ دعائیں جمع کی گئی ہیں۔ زیر نظر مجموعہ میں جناب ڈاکٹر ظفر نیاز صاحب نے ان ادعیہ ماثورہ کی معروف کتابوں سے تخریج کرکے ہر دعا کے ساتھ حوالہ دیا ہے۔ ترتیب وتحقیق کے ساتھ ساتھ ان کے فضائل بھی جمع کئے ہیں۔ جس سے کتاب انتہائی مستند اور جامع ہوگئی ہے جناب ڈاکٹر مفتی عبدالواحد صاحب نے اس پر مقدمہ لکھا ہے اور نظر ثانی بھی کی ہے۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا شفیق الرحمان صاحب درخواستی کی تقریظ شرح کی ثقاہت کی دلیل ہے۔